رہنمائے اساتذہ برائے
کارکردگی کی بنیاد پر
جانچ کا طریقہ کار
مروجہ امتحانی نظام کا موثر اور بہتر متبادل
Teacher's guide for
performance-based assessment
An effective alternative of the formal examination system
بیت الحکمہ
ایجوکیشن سسٹم
بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم

رہنمائے اساتذہ برائے

کارکردگی کی بنیاد پر جانچ کا طریقہ کار

مروجہ امتحانی نظام کا موثر اور بہتر متبادل

تعارف

Introduction

رائج تعلیمی نظام میں طلباء کی کارکردگی کا اندازہ لگانے کے لیے یادداشت کا امتحان لیا جاتا ہے۔یعنی سالانہ امتحان کے ذریعے اس بات کو معلوم کیا جاتا ہے کہ طلباء نے کیا پڑھا اور کیا یاد رکھا۔

اس طریقہ کار کو سٹینڈرڈائزڈ ٹیسٹنگ(Standardized Testing) یعنی ایک ہی معیار پر سب کو جانچنے اور پرکھنے کا نظام کہتے ہیں۔ جس کا زیادہ حصہ صرف یادداشت کی صلاحیت پر ہی منحصر ہوتا ہے۔یعنی جس کو جتنا اچھا زبانی یاد ہو گا وہ اتنے زیادہ نمبر لے گا اگرچہ اس کو بات سمجھ میں آئی ہو یا نہ آئی ہو۔

سٹینڈرڈائزڈ ٹیسٹنگ (Standardized Testing)کا یہ طریقہ پچھلی کئی دہائیوں سے ماہرینِ تعلیم کی طرف سے شدید تنقید کا شکار ہے۔اس کے بارے میں ماہرینِ تعلیم کا خیال ہے کہ یہ طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ان کے لیے کسی بھی مہارت پر عبور حاصل کرنے کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔کیونکہ اس طریقہ کار میں پوری توجہ مخصوص معلومات کو زبانی یاد کرنے پر ہوتی ہے نہ کہ طلباء میں عملی زندگی کے لیے اعلی معیار کی صلاحیتیں پیدا کرنے پر۔نتیجتاً رٹا لگا کر پاس تو ہو جاتے ہیں لیکن عملی زندگی میں تخلیقی صلاحیتوں اور مہارتوں پر عبور نہ ہونے کی وجہ سے آگے چل کر اپنے شعبوں میں غیر موثر اور عمومی زندگی میں غیر فعال رہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ رائج تعلیمی نظام میں سٹینڈرڈائزڈ ٹیسٹنگ(Standardized Testing) کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے والے زیادہ تر طلباء عملی زندگی میں خود اعتمادی کی کمی اور ناکامی کا خوف اور اندیشے ذہن میں رکھتے ہیں۔

کیونکہ ان میں مسائل کو معلوم کرنے اور ان کے حل تلاش کرنے کی تخلیقی صلاحیتوں کا شدید فقدان ہوتا ہے اور علمی و فنی صلاحیتوں پر عبور نہ ہونے کی وجہ سے خود اعتمادی میں بھی عمومی طور پر بہت کمی ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ یہ اسناد اور ڈگریاں حاصل کرنے کے باوجود صرف نوکریوں کی تلاش میں رہتے ہیں اور اپنے طور پر نہ علمی شعبے میں تحقیق و ترقی کے حوالے سے کام کر سکتے ہیں اور نہ معاشی ضروریات پوری کرنے کے لیے کوئی چھوٹا منصوبہ بنانے یا محدود وسائل کو استعمال کرتے ہوئے کوئی کاروبار کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

رائج امتحانی نظام پر ماہرین تعلیم کے اعتراض

Criticism of Educationists on the present examination system

رسمی نظام تعلیم میں طلباء کی جانچ پرکھ اور استعداد کا اندازہ لگانے کے لیے یاداشت کی بنیاد پر لیے جانے والے امتحانی نظام پر ماہرینِ تعلیم کی طرف سے کیے جانے والے اعتراضات کی فہرست اگرچہ بہت طویل ہے لیکن یہاں صرف چند اعتراضات درج ذیل ہیں:-

01- جانچ پرکھ مخصوص دائرے تک محدود رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے نہ طلباء کی زیادہ کمزوریوں کا اندازہ ہوتا ہے اور نہ ہی ان میں زیادہ بہتری لائی جاسکتی ہے۔

02- رٹا لگا کر یاد کرنے پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بات سمجھنے کے بجائے صرف یاد رکھنے پر ہی محنت اور توجہ مرکوز رہتی ہے۔

03- یاداشت کے امتحان پر توجہ مرکوز ہونے کی وجہ سے طلبہ کی صلاحیتوں کو جانچنے کے محدود مواقع میسر آتے ہیں۔

04- یاداشت کی بنیاد پر امتحان پاس کرنے کی فکر سے طلبہ پر انتہائی درجے کا ذہنی دباؤ پڑتا ہے۔ جو بعض اوقات ذہنی امراض جیسے ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کی وجہ بھی بن جاتا ہے، یہاں تک کہ کچھ طلبہ خودکشی تک بھی پہنچ جاتے ہیں۔

05- رائج امتحانی نظام زبانی یاد کرنے کی صلاحیت میں کمی والے طلباء کے ساتھ عدم مساوات کا باعث بنتا ہے۔ کیونکہ اگر وہ یاد کرنے میں کمزور ہیں تو ممکن ہے وہ کسی دوسری صلاحیت میں زیادہ بہتر کارکردگی دکھا سکیں لیکن انہیں ایسا کوئی موقع فراہم نہیں ہوسکتا کہ وہ اپنی دیگر صلاحیتوں کو اجاگر کرسکیں۔

06- طلبہ کے رجحان، صلاحیتوں اور کمزوریوں کو مدنظر رکھ کر مختلف طریقے سے جانچ نہیں کی جاسکتی بلکہ سب کے لیے جانچ کا ایک ہی معیار ہوتا ہے جس پر سب کو پورا اترنا لازمی ہوتا ہے.

07- طلبہ کی کمزوریوں کو دور کرنے پر بہت کم توجہ دی جاتی ہے. سارا دھیان بس زبانی یاد کرنے پر ہی رہتا ہے۔

08- پڑھانے کے عمل کے دوران پوری توجہ صرف امتحان کی تیاری پر ہی رہتی ہے کسی اور صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے وقت صرف کرنے کی گنجائش ہی نہیں ہوتی۔

مسلمانوں کے قدیم طریقہ تعلیم میں اور آج کے جدید ترین طریقہ تعلیم میں بھی جانچ پرکھ کرنے کا معیار یادداشت کے امتحان کے ذریعے نہیں بلکہ کارکردگی کا جائزہ لے کر کیا جاتا ہے۔

جسے آج عام طور پر "کارکردگی کی بنیاد پر جانچ پرکھ کا نظام" (Performance based assessment) کہتے ہیں۔

جو کہ طلباء کی استعداد کو بڑھانے، ان کی کارکردگی کے معیار کو بہتر کرنے اور ان کی سمجھ بوجھ کی صلاحیت کو اعلیٰ سطح تک لے جانے میں معاون اور مددگار ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے قدیم طریقہ تعلیم کی طرح موجودہ دور میں اعلیٰ ترین سطح کے تعلیمی نظام کے طور پہ پہچانے جانے والے فنلینڈ (Finland) کے تعلیمی نظام میں بھی تعلیمی سلسلے کے پہلے دس سال کوئی امتحان نہیں لیا جاتا بلکہ طلباء کی کارکردگی کے معیار کے ذریعے انہیں جانچا اور پرکھا

جاتا ہے۔ پھر جہاں کوئی کمزوری نظر آئے اس پر الگ سے محنت کروالی جاتی ہے۔ اور جانچ پر کھ کا یہی طریقہ کار یاداشت کے امتحان کے بجائے کارکردگی کی بنیاد پر جانچنے کا دیگر مغربی ممالک میں بھی رائج ہے۔

یعنی جو طریقہ مسلمانوں کے قدیم علمی اور فنی شعبوں میں تربیت کے لیے رائج تھا آج وہ مغرب نے تو اختیار کیا ہے لیکن ہم برصغیر میں انگریز کی غلامی کے دور سے شروع ہونے والے سالانہ امتحانی نظام پر ہی اپنے طلبہ کی جانچ پر کھ کر رہے ہیں۔

اور حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں میں رائج تعلیمی نظام میں جب تک جانچ پر کھ کا نظام طلباء کی کارکردگی کی بنیاد پر تھا تو پڑھنے اور سیکھنے والوں کی صلاحیتیں بہت اعلیٰ سطح تک ترقی کرتی تھیں۔

لیکن انگریز کے دور کے بعد سالانہ امتحان کا جو نظام رائج ہوا اس سے رٹا لگانے والے تو پاس ہو جاتے لیکن بہت اعلیٰ صلاحیتوں والے ایسے طلباء جن کی طبیعت رٹا لگانے کی طرف مائل نہیں ہوتی وہ پیچھے رہ جاتے۔ اور عموماً طلباء اس رٹا لگانے والی فضا کی وجہ سے اپنی صلاحیتوں کو بہتر کرنے کے بجائے صرف امتحان پاس کرنے کی فکر میں رہتے۔ جس کا آخر نتیجہ یہ ہوا کہ سند یافتہ تو بہت لوگ ہیں لیکن باصلاحیت بہت کم۔ اور یہ معاملہ علمی اور فنی دونوں میدانوں میں تقریباً ایک جیسا ہے۔

اس لیے ضروری ہے کہ ہم طلباء کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے ان کو کارکردگی کی بنیاد پر جانچنے اور پرکھنے کا نظام دوبارہ سے اختیار کریں جو مسلمانوں کی قدیم علمی اور فنی تاریخ کا حصہ تھا۔ تاکہ طلباء کی کمزوریوں کو دور کیا جاسکے اور وہ علمی اور فنی اعتبار سے بہترین صلاحیتوں کے حامل بن سکیں۔

اور اب جبکہ استاد ہونے کی حیثیت سے ہمیں یہ معلوم ہو گیا کہ رٹے کی بنیاد پر جانچنے پرکھنے کا وہ نظام جو انگریز کے دور کے بعد تقریباً پوری اُمت مسلمہ میں رائج ہوا اس کا ہمیں ہر اعتبار سے نقصان ہوا ہے اور اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے اسلاف کے طریقے پر واپس لوٹیں تاکہ ہمیں علم و فن کے ہر شعبے میں ایسے رجال کار میسر آئیں جو اپنے شعبوں سے متعلق مہارتوں میں اعلیٰ معیار کے حامل ہوں۔

درج بالا تعارف کے بعد اب ہم یہ دیکھیں گے کہ پرفارمنس بیسڈ اسیسمنٹ یعنی کارکردگی کی بنیاد پر جانچنے پرکھنے کا نظام کیسے کام کرے گا۔ سمجھانے میں آسانی کے لیے ہم یہاں اردو کے مضمون کی مثال دیں گے۔ جسے اچھی طرح سمجھ کر اسی طریقے سے دیگر مضامین کی ترتیب اساتذہ خود بنا سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ

"کارکردگی کی بنیاد پر جانچ پرکھ کا نظام" (Performance based assessment) اختیار کرنے کے لیے مختلف اہداف اور معیار مقرر کیے جاتے ہیں تاکہ طلباء کی صلاحیتوں کو یادداشت کا امتحان لینے کے بجائے عملی طور پر ان کی سمجھ بوجھ اور کارکردگی کے معیار کے ذریعے جانچا جاسکے۔

یاداشت کے امتحان کے متبادل کے طور پر کارکردگی کی بنیاد پر اردو کے نصاب کے پڑھنے اور لکھنے کی جانچ کا تجویز کردہ طریقہ کار ذیل میں دیا گیا ہے۔

پڑھنے کی جانچ / Reading assessment

پڑھنے کی جانچ کے لیے سرگرمی:

اُستاد طلباء سے ان کی سطح کے مطابق کتاب پڑھوالیں۔ضروری نہیں کہ نصاب کی کتاب سے ہی پڑھوایا جائے کسی اور کتاب سے بھی پڑھوا سکتے ہیں۔ اگر طالب علم سب کے سامنے پڑھنے سے ہچکچائے تو الگ سے پڑھوالیں۔ مقصود طلباء کی پڑھنے کی صلاحیت کے معیار کا اندازہ کرنا ہے۔

اہم نوٹ:

پڑھنے کی صلاحیت کے حوالے سے تمام طلباء کے پڑھنے کا معیار ایک جیسا نہیں ہوتا۔

بعض تیزی سے روانی کے ساتھ پڑھتے ہیں اور بعض رُک رُک کر کم رفتار سے پڑھتے ہیں۔

بعض طلباء ویسے ٹھیک پڑھتے ہیں لیکن جب اونچی آواز سے کسی کے سامنے پڑھنے کی ضرورت پڑے تو اس وقت اٹکتے ہیں۔ڈسلکسک بچے پڑھنے میں دقت محسوس کرتے ہیں اور اٹکتے ہیں۔ بہت روانی اور تیزی سے پڑھنے والے بچے اکثر رٹا لگانے میں بھی تیز ہوتے ہیں۔استاد کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ طلباء کے پڑھنے کے طریقے سے ان کی ذہنی استعداد کا اندازہ لگالیں اور سب کو ایک ہی طرح کی روانی اور رفتار سے پڑھنے پر زور نہ دیں بلکہ ہر بچے کو اس کی ذہنی استعداد کے مطابق ہی لے کر چلیں۔

معیار:

سرگرمی سے استاد اندازہ کریں کہ پڑھنے میں طلباء کی روانی اور تلفظ کا معیار کیسا ہے اور اس حوالے سے طلباء کی انفرادی خوبیاں اور کمزوریاں کیا ہیں۔ تاکہ بعد میں اس کے مطابق محنت کروائی جا سکے۔

لکھنے کی جانچ / Writing assessment

01-کہانیاں اور مضمون لکھوانے کی سرگرمی:

طلباء ان موضوعات پر جن کے متعلق سبق میں یا اس کے علاوہ بات ہو چکی ہو مضمون لکھیں یا طلباء کو اپنی مرضی کے موضوع پر مضمون یا کہانی لکھنے دیں۔ جس سے مقصود ان کے لکھنے کی صلاحیت کے معیار کا اندازہ لگانا ہو۔

معیار:

استاد اندازہ کریں کہ طلباء کی تحریر میں جملے کی ساخت، الفاظ، ہجے، اور گرامر کی درستگی اور تخلیقی صلاحیتوں کا کیا معیار ہے۔ تاکہ استعداد کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے۔

املا / Dictation

زبانی الفاظ اور جملے لکھنے کی سرگرمی:

استاد نصابی کتاب کے سبق یا کسی منتخب تحریر سے ایک اقتباس بلند آواز سے پڑھیں، اور طلباء اسے زبانی لکھیں۔

معیار:

استاد طلباء کے اس تحریری کام میں ہجوں کی درستگی، اوقاف، اور صفائی کا جائزہ لیں، تحریری کام میں غلطیوں کی نشاندہی کر دیں تاکہ طلباء اس کی بھرپور مشق کر کے اس کمزوری کو دور کر سکیں۔

فہمی سوالات / Comprehension questions

سرگرمی:

لکھنے اور پڑھنے کی جانچ کے علاوہ سبق مکمل یا اس کا ایک حصہ پڑھنے کے بعد، استاد طلباء سے اس کے بارے میں آسان سوالات کر سکتے ہیں۔ جس سے اندازہ ہو کہ طلباء سبق سے کیا سیکھ اور سمجھ پائے ہیں۔ یہ سوال تحریری بھی ہو سکتے ہیں اور زبانی بھی۔

معیار:

استاد فہمی سوالات سے طلباء کے جوابات کی درستگی، اور سیاق و سباق کو سمجھنے کے معیار اور ان کے فہم کا اندازہ لگائیں۔ جس کا مقصد سبق پڑھنے میں طلبہ کی توجہ کی حوصلہ افزائی کرنا، بچوں کی فہم کو بڑھانا اور مجموعی طور پر سبق کے مضمون کے مفہوم کو جاننا ہے۔ (لفظ بہ لفظ کتاب کی تحریر سے جواب مقصود نہیں، صرف مفہوم یا خلاصے کو بیان کرنا ہی کافی ہو گا)۔

خلاصہ اور نتیجہ / Summary and conclusion

اس دستاویز میں کارکردگی پر مبنی جانچ پرکھ کے طریقہ کار کو عملی جامہ پہنانے کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اساتذہ کو کارکردگی پر مبنی جانچ پرکھ کے فوائد، سٹینڈرڈائزڈ ٹیسٹنگ کے نقصانات اور کارکردگی پر مبنی جانچ پرکھ کے لیے عملی تجاویز فراہم کی گئی ہیں۔ اردو کے مضمون میں کارکردگی پر مبنی جانچ پرکھ کے لیے مختلف سرگرمیوں اور ان کے معیار کو واضح کیا گیا ہے۔ اس طریقہ کار کو اپنانے سے طلباء کی صلاحیتوں کو بہتر طور پر جانچا جا سکتا ہے اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

اللہ تعالٰی کی ذات سے اُمید ہے کہ اگر درج بالا طریقہ کار سے اردو کی مقررہ نصابی کتابیں پڑھادی جائیں تو اس کے بعد ان شاءاللہ طلباء کی صلاحیت اس درجے پر پہنچ جائے گی کہ پھر اس اردو کو مضمون کے طور پر نہیں بلکہ آلہِ علم یعنی Tool of knowledge کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

اردو پڑھنے اور لکھنے کی جانچ کے اندراج کے طریقے کی مثال:

اوپر طلباء کو کارکردگی کی بنیاد پر جانچنے کے طریقہ کار پر تفصیل سے بات ہو چکی ہے اب یہاں ذیل میں مثالوں کے ذریعے طلبہ کی کارکردگی کے اندراج کا طریقہ ذکر کیا گیا ہے ضروری نہیں کہ اسی طریقہ کار پر اساتذہ طلبہ کی کارکردگی کا اندراج کریں، وہ اپنی سہولت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں، جس کا مقصد طلباء کی کارکردگی کا جائزہ لے کر ان کی استعداد کو بڑھانا ہے۔ یہ طریقہ کار کیونکہ رائج امتحانی نظام کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جائے گا اس لیے تحریری شکل میں طلباء کی کارکردگی کا ریکارڈ رکھنے سے نتائج مرتب کرنے میں آسانی ہوتی ہے جو کہ بغیر کسی سالانہ امتحان کے کیے جاتے ہیں۔

اردو کے مضمون کے لیے پیش کردہ تجاویز اور اندراج کے طریقہ کی مثال کے ذریعے اساتذہ بہتر انداز میں طلباء کی جانچ کر سکیں گے اور ان کی کمزوریوں کو دور کر کے انہیں بہترین کارکردگی کے قابل بنا سکیں گے۔ **درج ذیل طریقہ کار تفصیلی ریکارڈ کے لیے ہے اساتذہ اس کے لیے مختصر ترتیب بھی بنا سکتے ہیں۔**

پڑھنے کی جانچ کے اندراج کی مثال:

سرگرمی: طلباء سے کتاب پڑھوانا۔ **معیار:** روانی، تلفظ، اور فہم۔

پڑھنے کی انفرادی کارکردگی:

معیار	1	2	3	4	5
روانی	رک رک کر	کچھ رک کر	روانی	بہت روانی	انتہائی روانی
تلفظ	غلطیاں	کچھ غلطیاں	کم غلطیاں	صحیح	بہت صحیح
فہم	محدود	کچھ سمجھ	اچھی سمجھ	بہت اچھی	بہترین

ایک سے زائد طلباء کے پڑھنے کی سرگرمی کے ہفتہ یا مہینہ وار اندراج کی مثال:

نام	تاریخ	سرگرمی	روانی	تلفظ	فہم	کل نمبر	تبصرہ
احمد	10/06/24	پڑھنا	4	3	5	12	تلفظ بہتر کریں
علی	10/06/24	پڑھنا	5	4	5	14	بہترین
عثمان	10/06/24	پڑھنا	6	4	5	15	بہترین

لکھنے کی جانچ کے اندراج کی مثال:

سرگرمی: کہانیاں یا مضمون لکھوانا۔ **معیار:** جملے کی ساخت، الفاظ، ہجے، گرامر، تخلیقیت۔

لکھنے کی انفرادی کارکردگی:

معیار	1	2	3	4	5
جملے کی ساخت	خراب	درمیانہ	اچھا	بہت اچھا	بہترین
الفاظ	محدود	بنیادی	اچھے	بہت اچھے	بہترین

ہجے	غلطیاں	کچھ غلطیاں	کم غلطیاں	صحیح	بہترین
گرامر	غلطیاں	کچھ غلطیاں	کم غلطیاں	صحیح	بہترین
تخلیقیت	محدود	کچھ تخلیقیت	اچھی تخلیقیت	بہت اچھی	بہترین

ایک سے زائد طلباء کے لکھنے کی سرگرمی کے ہفتہ یا مہینہ وار اندراج کی مثال:

نام	تاریخ	سرگرمی	جملے کی ساخت	مشکل الفاظ	ہجے	گرامر	تخلیقیت	کل نمبر	تبصرہ
عمران	13/06/24	کہانی لکھنا	6	4	5	4	6	25	بہترین کام
بلال	13/06/24	کہانی لکھنا	4	3	4	3	4	18	ہجے بہتر کریں
سعید	13/06/24	کہانی لکھنا	5	4	5	5	5	24	بہترین کام

ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ رائج امتحانی نظام کے متبادل کے طور پر "کارکردگی کی بنیاد پر جانچ" کے اس طریقہ کار کی جو وضاحت اس دستاویز میں فراہم کی گئی ہے اس کے ذریعے سے اساتذہ کو طلبہ کی تعلیم اور کارکردگی کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

اس دستاویز میں فراہم کی گئی تفصیلات کے حوالے سے کسی طرح کے بھی سوال کے لیے آپ ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں

برائے رابطہ:

بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم

92-321-510-83-82 - 92-333-510-510-4